Special Issue Vol-II

Vidyawarta®

International Peer Reviewed Referred Research Journal

MAH/MUL/03051/2012
ISSN-2319 9318

Anjuman Arts, Science,
Commerce College & P.G.Studies in English,
Vijayapur-586104,

Re-Accredited With "A" Grade
By NAAC in Third- Cycle
Research Committee (IQAC Initiative)

Organizing

One Day Multidisciplinary National Conference

On

Contemporary Trends And Concepts in Social Science/Science/Commerce & Linguistics

On Saturday the 20th February 2021

40.	AUTOBIOGRAPHICAL ELEMENTS IN CHITRA BENARJI DIVAKARUNI'S. **Dr.Masroor Jahan. S. Inamdar**	272-275
41.	INDIAN FICTION IN SALMAN RUSHDIE'S 'MIDNIGHT CHILDREN' & AMITAV GHOSH'S 'THE SHADOW LINES'. **Miss Uzma M. Soudagar**	276-279
42.	Online Platforms and English Language Teaching: A Study. **Venkanagouda Patil, Sindagi**	280-285
43.	Indian English Fiction-Modern Trends and Concepts. **Dr. Naazima Pathan, Vijayapur**	286-291
44.	Humour and Absurdity in Upamanyu Chatterjee's Novels. **Prof. B. N. Shadadahalli, , Vijayapur** **Dr. Kavita S. Kusugal, , Belagavi**	292-295
45.	QUEST FOR SELF IDENTITY IN KAMLA DAS` POETRY. ***Dr.Sheerinusultana.S.Inamdar, Bijapur,***	296-300
46.	**नई सदी में मुस्लिम विमर्श.** **डॉ.इ.जा.तांबोळी, सोलापूर**	301-305
47.	التحليل البلاغي للحديث النبوي من خلال دراسة زجاجة المصابيح **Prof: Syed Ziauddin Naqshbandi, Hyderabad**	306-313
48.	**Modern Trends in Arabic Translation.** **Dr Sayed Kalimulla Basheban, Vijayapur**	314-318
49.	القاضي ثناء الله بتي حياته، وأعماله Qazi Mohammed Abdullah Siddiqui, Hyderabad	319-324
50.	حاشية الإمام محمد أنوار الله الفاروقيعلى ''مسلم الثبوت'' مخطوطة نادرة من أثمن التراث الإسلامي **Ghulam Khaja Saifulla Salman Soharwardi, Hyderabad**	325-328
51.	مساهمة أدباء الدكن - فى حفظ التراث الثقافي والأدبي **Syed Ahmed Ghouri, Hyderabad**	329-333
52.	معالم اللغة العربية في ولاية مهاراشترا قديما وحديثا **Shaikh Arif Mohammed Rafeeq, Pune**	334-338
53.	سرسید احمد خان کے تعلیمی نظریات ڈاکٹر سیّدعلیم اللہ حسینی، بیجاپور	339-342
54.	ہندوستانی فلموں کے فروغ میں اردو کا رول ڈاکٹر سید تاج الہدیٰ محمد یوسف خطیب، بیلگاوی	343-345
55.	انفارمیشن ٹکنالوجی کے عہد میں اردو کا مستقبل ڈاکٹر عبدالرحیم اے۔ ملّا۔ مدے بہال ضلع وجئے پور	346-349
56.	حالی اور مسدس مد و جزر اسلام ڈاکٹر ہاجرہ پروین، وجئے پور	350-353

H.G.V.C. Arts, Commerce & Science College, MUDDEBIHAL -586212 Dt: Vijayapur

مقالہ نگار:-
ڈاکٹر عبدالرحیم اے. ملا.
اسیسٹنٹ پروفیسر ـصدر شعبہ اردو
MGVC آرٹس، کامرس اینڈ سائنس کالج مدے بہال ضلع ـوجئے پور (کرناٹک)
Mobile No - 9448268723
email-ID - rahimsirm@gmail.com

انفارمیشن ٹکنالوجی کے عہد میں اُردو کا مستقبل

انسان ایک سماجی جانور ہے ۔ انسان کو اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے دوسرے انسانوں کے ساتھ سلوک و صحبت کا رکھنا ضروری ہوتاہے۔ روز مرہ زندگی میں ہم کئی سماج کے مختلف لوگوں سے ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اپنے انفرادی واجتماعی کے ساتھ اپنے خیالات و جذبات کا تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں یعنی اس دور کو ہم ٹیکنالوجی کا دور کہتے ہیں۔ آج بیشتر ترقیات کا انحصار جدید ٹیکنالوجی پر ہے۔ اس انحصار کی نوعیت یہ ہے کہ اب یہ نہ صرف انسانی زندگی کے لئے بلکہ دیگر تمام شعبۂ حیات کیلئے بھی ناگزیر ہوگیا ہے۔ ٹی وی ، کمپیوٹر ، انٹرنیٹ ، سمارٹ فون و دیگر الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ معلومات کا برق رفتاری سے تبادلہ عمل میں آرہا ہے اور انسان انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اس طوفان میں مشینی زندگی گذارنے پر مجبور ہو گیاہے۔ ۲۱ویں صدی کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کی صدی کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ آج دنیا کے پل پل رونما ہو رہے واقعات کو بریکنگ نیوز (Breaking News) کے نام سے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے برق رفتاری سے لوگوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔

دور جدیدیت میں اردو ادب کی ترقی کا میدان بہت وسیع تر ہو گیا ہے۔ کیوں کہ اردو ایک عالمی زبان ہے۔ اردو زبان کی گنگاجمنی تہذی اردو غزل اور اردو زبان کی ہمہ گیر یت نے اسے بلاشبہ دنیا بھر کی مقبول اور پسندیدہ زبان بنا دیا ہے۔ اردو کے مشہور شعراء امیر خسرو، ولیؔ ، میرؔ و غالبؔ نے اردو زبان کی جو وراثت چھوڑی تھی اس پر اردو کی آنے والی نسلوں نے شاندار تہذیبی عمارت تعمیر کی ہے اور دنیا کی دیگر زبانوں کی طرح اردو بھی ۲۱ویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو رہی ہے ۔ اردو زبا ن میں تعلیم اور روزگار کے بڑھتے مواقع اور اردو کی نئی بستیوں کے دنیا میں مختلف براعظم جیسے یورپ، امریکہ ، افریقہ ، اور آسٹریلیا میں قائم ہونا اور وہاں اس زبان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ دور جدید میں اردو کا فروغ اور بہتر روشن مستقبل ہے۔

عصر حاضر میں اردو ادب کی ترقی کا میدان بہت وسیع تر ہو تا جا رہاہے۔ جیسے بین الاقوامی سطح پر جہاں پر بھی اردو ادبی محفلیں، سیمینار ، کانفرنس ، ورکشاپ ، ادبی مشاعرے و اساتذہ کے تربیتی پروگرامس ہم آج سوشل میڈیا یعنی سماجی ذرائع ابلاغ سے گھر بیٹھے دیکھ سکتے ہیں۔ جس سے اردو ادب وزبان کی ترقی و معیار بہت ہوتا جا رہا ہے۔ ایک طرف سوشل میڈیا نے خبروں کی دنیا میں ایک بھونچال برپا کر رکھا ہے۔ ان سوشل سائٹس کی وجہ سے دنیا بھر کی خبریں بہت جلد پڑھنے والوں کی نظر تک پہنچ جاتی ہے۔ اس لئے سب کي نظریں ان ویب سائٹس پر لگی ہوئی ہیں۔ ایک طرف جہاں سوشل میڈیا نے معلومات کا خزانہ پھیلا رکھا ہے وہیں لوگ اس کا غلط استعمال بھی کر رہے ہیں۔ جس تہذیب و تمدن کی کمی ہمارے معاشرے میں نظر آرہی ہے ۔ اس لئے لوگوں سے گذارش کی جاتی ہے کہ اپنے اخلاق و عادات خراب نہ کریں بلکہ معلومات کیلئے سوشل میڈیا کا استعمال کریں اور اچھی بات لوگوں تک پھیلائیں۔ ابلاغیات کا کردار ہمارے

معاشرے میں بہت ہی اہم ہے کیوں کہ کسی مٔلک کی ترقی کے معیار کا اندازہ اس کے معلوماتی نظام کی ترقی اور بلندی سے لگایا جاتاہے۔ معلوماتی نظام ترسیل و ابلاغ کے نظام پر منحصر ہے۔

دور جدیدیت میں اردو زبان اور تعلیم ریڈیو (FM) اور ٹیلی ویژن کے مختلف ٹی وی چینلز میں اپنے خود کے پروگرامس منعقد ہوتے جا رہے ہیں۔ ان دنوں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعے اسے کے دائرہ کار ورلڈ وائیڈ ویب (www) کے ذریعے بڑھ گیاہے۔ ای ٹیوشن ، ای لرننگ ، ای ایجوکیشنل آڈیو، ویڈیو سی ڈیز ، ای میل وغیرہ کے ذریعے انسان دنیا کو اپنے مٹھی میں بند کر دیا ہے۔ اس زبان نے سائبر اسپیس میں بھی اپنے قدم جمائے ہیں اور تکنیکی و سائنسی ترقیات سے ہم آہنگ ہو گئی ہے۔ سائبر اسپیس ایک جدید تصور ہے اگر آپ کسی پرانی لغت میں کی اصطلاح کو ڈھونڈنے کی کوشش کریں گے تو ظاہر ہے کہ یہ وہاں نہیں ملے گی لیکن نئی لغات میں اس اصطلاح کے بارے میں وضاحتیں مل جاتی ہیں۔ سب سے پہلے اس اصطلاح کا استعمال ناربرٹ ونّر نے ۱۹۴۸ء میں اپنی کتاب "Cybernetics or control and communication in the animal and machine" میں ذکر کیا ہے ۔ ان کے نزدیک انسان اور مشین ایک دوسرے کے ساتھ (Interact) باہمی ربط کر سکتے ہیں۔ دونوں کے درمیان بننے والے رابطے کو انہوں نے (Cybernetics) کا نام دیا تھا۔

الیکٹرانکس میڈیا : الیکٹرانکس میڈیا جیسے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی ہمہ جہت افادیت کے پیش نظر اگر اردو ، انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی طرف دیکھتے ہیں۔ تو انٹرنیٹ تمام وسعتوں کے باوجود اردو دنیا کے لئے بہت زیادہ بہرہ مندثابت نہیں ہو رہا ہے۔ کیوں کہ اس کی وسعتوں کے اعتبار سے اردو میں اسی کا استعمال محدود ہے۔ انٹرنیٹ پر جہاں دنیا کے تمام علوم سے متعلق اعلیٰ معیار کے مواد بڑی مقدار میں ہیوہاں اردو زبان و ادب کے حوالے سے ویب سائٹس کی تعداد اور معیار بہت حوصلہ افزا نہیں ہیں۔ مگر یہ خوشی کی بات ہے کہ ہماری ارود زبان بھی اس قابل اور اس لائق ہو چکی ہے کہ وہ جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہو سکے۔ اس نے بھی خود کوکمپیوٹر کے استعمال کے لئے کسی اور زبان کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہم پورے کمپیوٹر کو اردو میں منتقل کرسکتے ہیں۔ ای میل، چیٹنگ ، برانوزنگ سب اردو زبان میں کر سکتے ہیں۔ اردو یونی کوڈ نے یہ ممکن کر دکھایا ہے۔ انٹرنیٹ پر اردو میں ڈیجیٹل لائبریری اور کئی اہم ادبی ،تہذیبی ، ثقافتی اور تعلیمی سائٹس موجود ہیں۔ آج سے دو دہائی قبل ان پیج کے ذریعے کمپیوٹر پر اردو کتاب کا کام شروع ہوا اور اردو اخبارات اور کتابیں کمپیوٹر کی خوبصورتی سے آراستہ ہو کر شائع ہونے لگی تھیں۔ انٹرنیٹ کے فروغ کے بعد گوگل سرچ میں اگر ہم اردو کے کسی موضوع پر اردو مواد ڈھونڈنا چاہتے تو اردو ان پیج کی کمزوری سے اردو کا پیش قیمت مواد انٹرنیٹ پر نظر آنے سے محروم رہا۔ جب دنیا میں کمپیوٹر کا استعمال بڑھا اور ٹیلی ویژن ، سیل فون اور دیگرٹیکنالوجی کے آلات میں اردو کے استعمال کی ضرورت بڑھی تو اردو کے علاوہ دنیا کی تمام زبانوں کو کمپیوٹر کے (M.S.Office) ایم ایس آفس پروگرام اور انٹرنیٹ کے مختلف پروگراموں میں شامل کرنے کے لئے زبانوں کا یونی کوڈ نظام شروع کیا گیا اور اس کے اعتبار سے کی بورڈ (Keyboard) کی تشکیل عمل میں آئی۔ اردو میں جمیل نوری نستعلیق اور علوی نستعلیق فاونٹس تیار ہوئے۔ جن کی مدد سے ایم ایس آفس کے کسی بھی پروگرام جیسے فیس بُک ، ٹویٹر اور دیگر پروگراموں اور سمارٹ فون میں اردو لکھنا آسان ہو گیااور ان پیج کو یونی کوڈ میں منتقل کرتے ہوئے اردو زبان و ادب کا بیش قیمت ذخیرہ انٹرنیٹ پر محفوظ کر دیا گیا۔ آج ہم لوگ گھر بیٹھے کلیات اقبالؔ، دیوان غالب، مضامین سر سید کو نئی اور اردو کی کتاب دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یونی کوڈ کی مدد سے گوگل سرچ میں استعمال کرے تو اردو زبان و ادب کا ایک نیا جہاں نظر آئے گا۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دور میں اردو کا مستقبل :

دور حاضر میں اردو زبان و ادب کی ترقی کا باعث ، نیوز تنظیمیں اور سوشل میڈیا ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزم بن گئے ہیں۔ پرنٹ اور الیکٹرانک سوشل میڈیا بڑی خبروں یعنی اردو کے ادبی لوگوں میں

جوڑنے کا کام کر رہا ہے۔ ملک اور د نیا میں اردو زبان و ادب کا فروغ کے متعلق معلومات کی خبر اتنی مشہور ہو جاتی ہے تو سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس پر لوگوں کے (Opinion) اظہار خیال وتبصروں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں۔ اسی طریقے سے ٹویٹر اور فیس بک جیسی سائٹس تو اخباروں اور ٹی وی چینلوں کی بڑی ٹرافک مہیا کروارہی ہے۔ اگر ان تمام ذرائع و ابلاغ سے ہمیں اردو ادب کی ترقی و بقاء کے لئے ہر اردو داں اس میں اپنی کوشش و محنت کر کے اردو زبان کی ترقی میں اپنا رول ادا کر سکتاہے۔ اردو زبان و ادب میں ذرائع ابلاغ کا تحریری ذریعہ صحافت کا رول بہت ہی اہم ہو گیا ہے۔ صحافت کے ذریعے خیر اطلاع اور جانکار ی ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچائی جاتی ہے۔ لیکن صحافت صرف اطلاع ہی نہیں دیتی بلکہ کسی مسئلے پر رائے عامہ کی وضاحت و تفصیل بھی پیش کرتی ہے۔ اس کے ذریعے رائے عامہ ہواکرنے اور متاثر کرنے کا کام بھی کیا جاتاہے۔ صحافت سماج کی اور اردو زبان کی بہتر تربیت بھی کرتی ہے۔ انتظامیہ اور عدلیہ کے بعد چوتھا ستون صحافت ہے۔

اج کے حالات کو اگر ہم لوگ باریک بینی سے جائزہ لیں تو اُردو کے مستقبل کے لئے تمام لوگ ایک ہو کر اُردو کے لئے روشن مستقبل تعمیر کریں۔ جس میں ملازمت کرنے والے و ہمارے سیاست دان کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ملک مختلف علاقوں میں جتنے علمی تعلیمی ادارے جیسے یونیورسٹیاں ، اسکول ، کالج ، سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں خاص کر اردو کو انفارمیشن ٹکنالوجی سے جوڑنے کے لئے درکار تکنیکی مہارت والے لوگوں کی خدمات حاصل کی جائیں اور اردو کے عصر حاضر کے تمام مسائل کا حل پیش کیا جائے۔ اردو کی بوڑد کے تخلیق کار ڈاکٹر رحمت یوسف زئی اور اعجاز عُبید صاحب کی خدمات کو سراہا جائے اور جو انہوننے کیا اس کو مکمل طور پر ملک کے ہر علاقوں میں پھیلانے کی کوشش کریں۔ جو فنی زمانہ اردو کمپیوٹر کو تکنیکی معلومات سے بخوبی واقف ہیں اور کام کریں۔ قومی کونسل سے اشتراک حاصل کیا جائے۔ حکومت سے نئے نئے پروجیکٹ منظور کرتے ہوئے اردو کی مختلف کتابوں کو یونی کوڈ مینتبدیل کرتے ہوئے انہیں انٹرنیٹ پر پیش کیا جائے تاکہ دنیا بھر سے کہیں سے بھی ان کتابوں سے استفادہ کیا جا سکے۔

الیکٹرانکس میڈیا میں خاص کر انٹرنیٹ کی سہولت فیس بُک پر آج خالص اردو ادب کے کئی گروپ ہیں جس میں اردو میں لکھنا لازمی ہے۔ اس طرح کی کوشش سے اردو رسم الخط کی ترقی ممکن ہے۔ اج پورا زمانہ انفارمیشن ٹکنالوجی کا ہے تو اردو کی نئی نسل کو اپنی زبان کو اس ٹکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لئے تیار کرنا ہوگا اس لیے اردو کی جامعات کے نصاب میں اردو اور انفارمیشن ٹکنالوجی کو شامل کرنا ہوگا۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اردو میں کام کرنے والے ہر محقق کو کمپیوٹر سے واقف کرانا ضروری ہوگا۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اردو میں کام کرنے والے ماہرین تیار کرنے ہونگے۔ ہر سمارٹ فون اردو کے جاننے والے اردو رسم الخط کا استعمال کریں ۔ اردو ادب و زبان میں ابلاغ کا نیا طریقہ محض کسی خیال کسی فکر کسی معلومات یا کسی تجربے کو ترسیل کرنے کا نیا طریقہ ہی نہیں ہوتا بلکہ زندگی گزارنے کا نیا طریقہ بھی ہوتاہے۔ چنانچہ اج کا انسان اپنے دن کا اغاز نئے انداز اور نئے طریقے سے کرتا ہے اور اس میں انفارمیشن ٹکنالوجی و ذرائع و ابلاغ کی ترقی کا بڑا رول ہے۔

حواشی:

* انفارمیشن ٹکنالوجی اور اردو ۔عرفان رشید
* دورحاضر میں انفارمیشن ٹکنالوجی ۔۔ ڈاکٹر اسلم فاروقی .
* ماہنامہ اردو دنیا جولائی ص ۲۵۔ نئی دہلی
* اردو کی اہم ویب سائٹ ۔ڈاکٹر حامد اشرف دہلی۔

Dr.AbdurRahim.A Mulla
Asst. Prof_ Head department of Urdu
MGVC Arts. Com & Science College
Muddebihal - 586212
State: Karnataka Dis. Vijaypur-
Mobile No: 9448268723
email.ID - rahimsirm@gmail.com

M.G.V.C. Arts, Commerce & Science College
MUDDEBIHAL -586212 Dt: Vijaypur.

The objective of the conference is to revisit some general areas of concems in contemporary social science, science, commerce & liguistics and to review some of the emerging shift in trends and concepts and some of the noted implications for the benefit for future research in the field.

Editorial Board

Prof.Sayed Wajid Peerzade.
Chief Editor

Dr.Ruqqia Hashmi
Joint Editor

Members

Dr.A.A.Imaratwale
Dr.M.G.Ghodesawar
Dr.Sayed Aleemullah Hussaini
Dr.Azra Inamdar
Prof.Shamid Walikar
Dr.A.M.Raydurg
Prof.M.A.Peeran
Dr.Saed Kaleemullah Basheban
Prof.Saddamhusain I.Mujawar

Principal
Dr. A. N. Chattarki

ISSN-2319 9318

IMPACT 7.940 iijif FACTOR

Publisher & Owner
Archana Rajendra Ghodke
Harshwardhan Publication Pvt.Ltd.
At.Post.Limbaganesh, Tq.Dist.Beed-431 126
(Maharashtra) Mob.09850203295
E-mail: vidyawarta@gmail.com
www.vidyawarta.com

Mahatma Gandhi Vidyamandir's

ARTS, COMMERCE & SCIENCE COLLEGE,

MALEGAON CITY, DIST - NASHIK.(M.S.)

Certificate of Participation

This is to certify that Mr./Mrs/Dr./Prof. ...Dr.ABDURRAHIM.A.MULLA..Assistant Professor........ Of MGVC Arts,Commerce and Science College Muddebihal ..Dept of Urdu .... has actively participated in the National Webinar on **" Urdu Zariya - e -Taleem aur Technology "** on 18 February, 2021 organised by **Department of Urdu/Persian and IQAC.**

Dr.Ansari Shagufta
HOD Urdu

Dr. Hamdani Rizwana
IQAC Coordinator

Prof. S.C. Hale
Principal

Made for free with Certify'em